متحدہ کی ریلی حریفوں اور حلیفوں کیلئے طاقتور پیغام قرار

ساڑھے تین سالوں کے دوران ایم کیو ایم کی مقبولیت کے دعوے افرادی قوت کے مظاہرے میں بدل گئے

---

40 گھنٹے کے نوٹس پر اتنی بڑی تعداد میں شرکاء کی موجودگی نے قیادت کی مضبوط گرفت بھی ثابت کردی

کراچی (تجزیہ/سہیل ہاشمی) پنجاب کے وزیر اعلیٰ شہباز شریف کی جانب سے صدر زرداری سے متعلق نازیبا الفاظ استعمال کرنے کی مذمت کے سلسلے میں ایم کیو ایم کی بھرپور عوامی ریلی حریفوں اور حلیفوں کے لئے ایک ایسا طاقتور پیغام قرار دی جارہی ہے جس کے ذریعے ایم کیو ایم نے حالیہ ساڑھے تین برسوں کے دوران خود کو لاحق مشکلات کے باوجود عوامی صفوں میں اپنی مقبولیت ثابت کردی ہے۔ افرادی قوت کے فیصلہ کن مظاہرے کے انعقاد میں محض 40 گھنٹوں کے نوٹس پر ہونے والا عملدرآمد بھی واضح کررہا ہے کہ ایم کیو ایم کی قیادت کے بعض مشکل فیصلوں کی روشنی میں عدم مقبولیت اور کمزور گرفت کے جو دعوے مخالفین نے کیئے تھے وہ محض خیال خام نکلے اور اب اس صورتحال کے اظہار کے بعد ایم کیو ایم کے حلیف ہوں یا حریف کوئی بھی متحدہ قومی موومنٹ پر دباؤ ڈال کر اپنا کام لینے کی کوشش میں کامیاب نہیں ہوسکے گا۔ اس کے ساتھ ہی متحدہ کی ریلی نے ایم کیو ایم کو آئینی جمہوری اور اخلاقی میدان میں دوسری سیاسی جماعتوں پر برتری دے دی ہے۔